شب قدرکے اعمال(حصہ چہارم)

<"xml encoding="UTF-8?>

تئیسویں رمضان کی رات

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دوراتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے او ر یہ بات حقیقت کے قریب تر ہے اس رات حکمت الہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں پس اس میں پہلی دوراتوں کے مشترکہ اعمال بجا لائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں:

﴿۱﴾سورئہ عنکبوت وسورئہ روم پڑھے کہ امام جعفرصادق -نے قسم کھاتے ہوئے فرمایاکہ اس رات ان دوسورتوں کا پڑھنے والااہل جنت میں سے ہے۔

﴿۲﴾سورئہ حٰم دخان پڑھے :

﴿۳﴾ایک ہزار مرتبہ سورئہ قدر پڑھے:

﴿۴﴾اس رات خصوصًا اور دیگر اوقات میں عمومًا یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلیِّکَ ... کہ رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعائوں کے سلسلے میں تئیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

﴿۵﴾یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِی فِی عُمْرِی وَ وَسِعْ لِی فِی رِزْقِی وَ صِحَّ لِی جِسْمِی

اے االلہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری

وَبَلِّغْنِی َمَلِی وَ إنْ کُنْتُ مِنَ الاَشْقِیائِ فَامْحُنِی مِنَ الاَشْقِیائِ وَاکْتُبْنِی مِنَ السُّعَدائِ فَ إنَّکَ

آرزو پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو

قُلْتَ فِی کِتابِکَ الْمُنْزَلِ عَلَی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَواتُکَ عَلَیْہِ وَآلِہِ یَمْحُواْ االلهُ مَایَشائُ

نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تونے اپنے نبی مرسل(ص) پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آل (ع)پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا

وَیُثْبِتُ وَعِنْدَھُ ُمُّ الْکِتابِ ۔

ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے ۔

﴿٦﴾ یہ دعا پڑھے :اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیما تَقْضِی وَفِیما تُقَدِّرُ مِنَ الاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِیما

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو

تَفْرُقُ مِنَ الاَمْرِ الْحَکِیمِ فِی لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضائِ الَّذِی لاَ یُرَدُّ وَلاَ یُبَدَّلُ َنْ

مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضائ وقدر معین کرتا ہے جسکو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں

تَکْتُبَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرامِ فِی عامِی ہذا الْمَبْرُورِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُورِ سَعْیُھُمُ

تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ،
الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئاتُهُمْ، واجْعَلْ فِيما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ َنْ تُطِيلَ
جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں
عُمْرِی، وَتُوَسِّعَ لِی فِی رِزْقِی ۔
میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے ۔

﴿۷﴾ یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے:يَا باطِناً فِی ظُهُورِهِ ويَا ظاهِراً فِی بُطُونِهِ وَيَا باطِناً
اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو وہ باطن رہ کر بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ جو
لَيْسَ يَخْفَیٰ، وَيَا ظاهِراً لَيْسَ يُرىٰ، يَا مَوْصُوفاً لاَ يَبْلُغُ بِكَيْنُونَتِهِ مَوْصُوفٌ وَلاَ
پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد
حَدٌّ مَحْدُودٌ، وَيَا غائِباً غَيْرَ مَفْقُودٍ، وَيَا شاهِداً غَيْرَ مَشْهُودٍ، يُطْلَبُ فَيُصابُ، وَلَمْ
مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا پالیتا ہے اور
يَخْلُ مِنْهُ السَّماواتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُما طَرْفَةَ عَيْنٍ ، لاَ يُدْرَكُ بِكَيْفٍ، وَلاَ يُؤَيَّنُ
اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں ہے اسکی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں
بِ َيْنٍ وَلاَ بِحَيْثٍ، َنْتَ نُورُ النُّورِ وَرَبُّ الْأَرْبابِ، َحَطْتَ بِجَمِيعِ الْاُمُورِ، سُبْحانَ
وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کوروشن کرنے والا پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے
مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْئٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ سبحانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلاَ هٰكَذا غَيْرُه
وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔
اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

﴿۸﴾اول شب میں کئے ہو ئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر غسل کرے اور واضح رہے کہ اس رات غسل ، شب بیداری ، زیارت امام حسین -اور سورکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔
تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابوبصیر کے ذریعے امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سورکعت نماز اس طرح کہ ہر رکعت میں سورئہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورئہ توحید پڑھو۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہوجائوں ! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں ؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہو میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں ؟ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔
دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول ا اللہ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادت الہی میں مصروف ہو جاتے تئیسویں کی رات آپ اپنے اہل و عیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا

غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہ =بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں ، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جائو تاکہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بدقسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیرونیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادق -سخت علیل تھے کہ تئیسویں رمضان کی رات آگئی آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی علامہ مجلسی (رح) کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعائ مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے:

نیز یہ کہ شب ہائے قدر کے دنوں کی عظمت وحرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادت الہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے، معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کادن بھی رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔